سوال

(365) بیوی سے ہم بستری نہ کرنے کی قسم کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا انسان کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی سے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھا لے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنی بیوی سے ہم بستری نہ کرنے کی قسم اٹھائے اور اگر وہ ایسا کرے تو اس قسم کے لیے چار ماہ کی مدت مقرر کرے۔ پھر (اس مدت کے بعد) اگر وہ اپنے ایلاء (بیوی سے دور رہنے کی قسم) سے رجوع کر لے اور اس سے ہم بستری کر لے تو ٹھیک ورنہ شرعی حاکم ان دونوں کے درمیان تفریق کرا دے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ :

لِلَّذينَ يُؤلونَ مِن نِسائِهِم تَرَبُّصُ أَربَعَةِ أَشهُرٍ فَإِن فاءو فَإِنَّ اللَّهَ غَفورٌ رَحيمٌ ٢٢٦ وَإِن عَزَمُوا الطَّلاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَميعٌ عَليمٌ ٢٢٧ ... سورة البقرة

"جو لوگ اپنی بیویوں سے ایلاء کر لیں ان کے لیے چار مہینے کی مدت ہے پھر اگر وہ لوٹ آئیں (یعنی اگر وقت کا تعین نہیں کیا تھا تو قسم کا کفارہ ادا کر کے دوبارہ تعلقات قائم کر لیں) تو اللہ تعالی بھی بخشنے والا مہربان ہے۔" (سعودی فتوی کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص449

محدث فتویٰ